Text of Mid-day Urdu Bulletin 12:30 hrs /16-08-2017

NIA

قومی تحقیقاتی ایجنسی NIA نے دہشت گردی کیلئے فنڈ فراہم کرنے کے معاملے میں علیحدگی پسندوں اور دوسروں کے خلاف کارروائی کے تناظر میں آج صبح وادی میں تقریباً ایک درجن مقامات پر چھاپے ڈالے۔مرکزی تحقیقاتی ایجنسی کے عہدیداروں نے بتایا کہ یہ تلاشی کارروائی سرینگر،بارہمولہ او ر ہندواڑہ مینعمل میں لائی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ جن لوگوں کی تلاشی لی جارہی ہے ان کا مبینہ طور NIA ایسے افرا دسے رابطہ ہے جو پہلے ہی حراست میں لئے گئے ہیں اورجن سے اس معاملے میں پوچھ تاچھ ہورہی ہے۔ نے کشمیر وادی میں بد امنی کو ہوا دینے کیلئے دہشت گردی اور تخریبی کارروائیوں کی خاطرمبینہ طور فنڈ فراہم کرنے کے معاملے میں24جولائی کو7 افراد حراست میں لیے تھے۔NIA نے دعویٰ کیا ہے کہ ملزمان ملک کے خلاف جنگ چھیڑنے اوردیگر مختلف جرائم میں ملوث ہےں جو Unlawful Activities(Prevention)Act. کے تحت قابل سزاہے۔ایجنسی نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ ملزمان بھارت مخالف مظاہروں اور بند کالوں کے ذریعے بد امنی پیدا کرنے میں ملوث ہیں۔

Accident

جموں کے سانبہ ضلع میں آج ایک سڑک حادثے میں 3 افراد جان بحق اور29 دیگر زخمی ہوگئے۔یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب مسافروں سے کھچا کھچ ایک منی بس ڈرائیور کے قابو سے باہر ہوکر سڑک سے لڑک گئی۔ یہ بس سرحدی علاقہ چری لیان سے سانبہ قصبے کی جانب جارہی تھی۔ہمارے جموں کے نمائندے نے پولیس ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا ہے کہ حادثے میں تین افراد موقعے پر ہی جان بحق ہوئے ۔ شدید طور زخمی ہوئے 16 افراد کو علاج و معالجہ کیلئے جموں کے جی ایم سی ہسپتال میں منتقل کیا گیا جبکہ دیگر زخمیوں کا علاج سانبہ کے ہسپتال میں چل رہا ہے۔

Cease Fire

پاکستانی فوج نے آج علیٰ لصبح پونچھ سیکٹر میں لائن آف کنٹرول پرجنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بھارت کی اگلی چوکیوں اور شہری علاقو ں کو نشانہ بنایا۔ایک دفاعی ترجمان نے بتایا کہ پاکستانی فوج نے چھوٹے اور خود کار ہتھیاروں سے بلاجواز گولی باری شروع کی جس کا بھارتی فوج نے مناسب جواب دیا۔ادھر ضلع کے منجاکوٹ سب سیکٹر میں بھی پاکستان کی طرف سے فائرنگ اور گولہ باری کی اطلاعات ملی ہیں۔

پاکستانی فوج نے کل یوم آزادی کے موقعے پر بھی فائر بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اوڑی سیکٹر میں کنٹرول لائن پر دو جگہوں پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایک خاتون حنیفہ بیگم زخمی ہوگئی۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق پاکستانی فوج نے اوڑی سیکٹر کے نامبلہ علاقے میں زبردست گولی باری کی۔جس کا بھارتی فوج نے مناسب جواب دیا تاہم کسی بھی طرف سے کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

Welcome

ریاست میں وزیراعظم نریندرمودی کے کشمیر کے لوگوں تک پہنچنے سے متعلق خیالات کا بڑے پیمانے پر خیر مقدم کیا گیا ہے۔پی ڈی پی کی سربراہ اور وزیراعلیٰ محبوبہ مفتی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ ان کا یہ پورا یقین ہے کہ صرف بات چیت سے مسائل حل ہوسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ''بندوق سے نہ گولی سے بات بنے گی،بولی سے'' کے جس نعرے کو ان کی پارٹی نے15 سال قبل دیا تھا وہ آج بھی اسی طرح مطابقت رکھتا ہے جس طرح اس وقت اس کی اہمیت تھی۔بی جے پی کے سینئر لیڈر اور نائب وزیراعلیٰ ڈاکٹر نرمل سنگھ نے کہا کہ وزیراعظم کے اس بیان سے قوم کے عزم اور جمہوری اقدار کی عکاسی ہوتی ہے کیونکہ انہوں نے علیحدگی پسندوں اور ملی ٹینٹوں سے کہا ہے کہ وہ قومی دائرے میں شامل ہونے کیلئے موقعے کا فائدہ اٹھائیں۔نیشنل کانفرنس کے کار گزار صدر اور سابق وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم کے خیالات کا ریاست میں لوگوں نے خیر مقدم کیا ہے تاہم اس کیلئے کارروائی کرنے کی ضرورت ہے۔اعتدال پسند حریت کانفرنس کے چیرمین میر واعظ عمر فاروق نے بھی کشمیر کے بارے میں نریندرمودی کے بیان کا خیرمقدم کیا ہے۔واضح رہے کہ کل یوم آزادی کے موقعے پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے نریندرمودی نے زور دےکر کہا تھا کہ کشمیر کا مسئلہ نہ تو گالیوں اور گولیوں سے حل ہوسکتا ہے بلکہ کشمیر کے لوگوں کو گلے لگاکر کوئی حل نکالا جاسکتا ہے۔اپنی تقریر میں انہوں نے کہا کہ حکومت کشمیر کو زمین پر جنت کا درجہ بحال کرنے کے عہد پر قائم ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ مٹھی بھر علیحدگی پسند ریاست میں مسائل پیدا کرنے کیلئے مختلف ہتھکنڈے اپنا رہے ہیں۔انہوں نے واضح طور پر کہا کہ دہشت گردی کے تئیں نرم رویہ اختیار نہیں جائے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ سرکار نے ملی ٹینٹوں کو قومی دائرے میں شامل ہونے کا موقعہ دیا ہے اور ہندوستانی جمہوریت میں بات چیت کی کافی گنجائش موجود ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ عقیدے کے نام پر تشدد کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔انہوں نے امن اور بھائی چارے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جس طرح جدوجہد آزادی کے دوران بھارت چھوڑ دو کا نعرہ دیا گیا تھا،آج بھارت جوڑدو کا نعرہ ہونا چاہئے۔اپنی ایک گھنٹہ طویل تقریر میں وزیراعظم نے ایک ایسا بھارت تعمیر کرنے کا عہد کیا جس میں ہر ایک کو آگے بڑنے کا بھر پور موقعہ ملے۔

I.Day

ملک کے ساتھ ساتھ ریاست میں بھی کل یوم آزادی کی تقاریب منعقد ہوئیں۔ سب سے بڑی تقریب سرینگر کے بخشی اسٹیڈیم میں منعقد ہوئی جہاں وزیراعلیٰ محبوبہ مفتی نے قومی ترنگا لہرایا اور مارچ پاسٹ پر سلامی لی۔اس موقعے پر اپنے خطاب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست کی تمام سیاسی پارٹیاں ریاست کو حاصل خصوصی درجے کا دفاع کرنے اور اسے تحفظ فراہم کرنے کیلئے متحد ہیں۔انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کے ہاتھوں میں پتھر اور بندوق کے بجائے قلم اٹھانے کی رہنمائی کریں۔انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ کنفیوژن کا شکار ہونے کے بجائے اختراعی اور تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھائیں۔

Award

ویں یوم آزادی کے موقعے پر صدر جمہوریہ نے مسلح افواج اور نیم فوجی عملے کے لئے 112بہادر ی کے ایوارڈوں کو 71 منظوری دی ہے۔ ان میں 5کیرتی چکر، 17شوریہ چکر، 85سینا میڈل، 3نوسینا میڈل اور2وایو سینا میڈل شامل ہیں۔ اس کے علاوہ اس سال 990اہلکارونکیلئے پولیس میڈل کا اعلان کیا گیاہے۔ان میں 190اہلکاروں کو بہادری کےلئے پولیس میڈل عطا کئے گئے ہیں جبکہ 93اہلکارو ں کو نمایاں خدمات کے صلے میں صدر جمہوریہ کے پولیس میڈل اور 706اہلکاروں کو اعلیٰ قدر کی خدمات انجام دینے کے صلے میں پولیس میڈل سے نوازاگیا ہے۔ ایوارڈ پانے والوں میں ریاست کے آئی-جی- پی- ،سی -آئی -ڈی، اے -جی -میر -بھی شامل ہیں۔

Supervision: Tariq Ahmad Rather

News Reader: Aijaza Akhter

Computer Operator: Hilal Ahmad

Production Asstt. Mukhtar Ah. Shah